سب کو یہ مسلم ہے کہ معبود وہی ہے
کم ہیں جو سمجھتے ہیں کہ مقصود وہی ہے

www.KitaboSunnat.com

تعلیم امام اعظمؒ

حضرت مولانا علامہ محمد ابو الخیر صاحب اسدیؒ

ادارۂ اسلامیہ
مخدوم رشید ملتان
0301-7444110

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

سمجھ میں مسئلۂ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہئے

تعلیم امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

اس رسالے میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کا عقیدہ انکی اپنی روایت کردہ حدیثوں اور اقوال سے لکھا گیا ہے تاکہ آپ معلوم کرسکیں کہ اس دور میں خالص حنفی کون ہیں اور جعلی کون ہیں

علامہ شاہ محمد ابو الخیر اسدیؒ

ناشر

ادارہ اسلامیہ
مخدوم رشید۔ ملتان
0301-7444110
Azhar.asdi@gmail.com
Idarahislamia.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُقَدَّمَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

اَمَّا بَعْدُ! حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا شرف اور مقام اہل بصیرت پر مخفی نہیں ہے۔ اسلامی دنیا کی اکثریت حضرت امام اعظمؒ کی مقلد ہے علماءِ سُو کا قاعدہ ہے کہ جس ہستی کا شرف اور مقام دنیا تسلیم کر لیتی ہے اس ہستی کے ساتھ اپنا انتساب ظاہر کر کے اپنے عقائد کی ترویج کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح اس دور میں بہت سے احناف نُما علماء پیدا ہو گئے ہیں جنہوں نے حنفیت جو دراصل حنفیّت کی ترجمان تھی اس کی حقیقت کو مسخ کر دیا ہے اپنے جدید اختراعی نظریات کو جو اسلام کے باطل فرقوں سے اخذ کئے گئے ہیں اُنہیں عوام کے سامنے اپنی جعلی حنفیت کی آڑ میں اصلی حنفیت بنا کر پیش کر رہے ہیں۔ اب اس پر چند شواہد ملاحظہ فرمایئے :۔

علامہ شہرستانیؒ اپنی کتاب "الملل والنحل" میں فرماتے ہیں کہ :غسان مُرجی جو فرقہ غسانیہ کا امام ہے حنفی بن کر اپنے عقیدۂ ارجاء کو امام ابو حنیفہؒ سے نقل کرتا تھا۔ اور امام اعظمؒ کو فرقہ مُرجیہ سے منسوب کرتا تھا۔ علّامہ ابن حجر مکیؒ شارح مواقف سے نقل کرتے ہیں :۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وهو افتراء عليه قصد به غسان ترويج مذهبه بنسبته الى هذا الامام الجليل (الرفع والتکمیل ص۲۴)

یہ امام اعظمؒ پر افتراء ہے غسان کا مقصود اس سے یہ تھا کہ اپنے آپ کو اس امام جلیل کی طرف منسوب کر کے اپنے باطل مذہب کی ترویج کرے۔

اسی طرح فرقہ معتزلہ کے بعض علماء حنفی مسلک رکھتے تھے جیسے علامہ زمخشری جس کی تفسیر کشاف علمی دنیا میں ایک مشہور تفسیر شمار کی جاتی ہے۔ یہ ایک مشہور معتزلی عالم ہے لیکن مسلک میں حنفی تھا۔

فرقہ شیعہ جو اپنے فن میں خاص شہرت رکھتا ہے ان کے بعض علماء نے یہاں تک جرأت کی ہے کہ امام اعظمؒ کو شیعوں میں شمار کیا ہے۔ علامہ ذہبیؒ میزان میں لکھتے ہیں کہ ابوالفضل سلیمانی نے امام اعظمؒ کو شیعہ رجال میں شمار کیا ہے۔ (الرفع والتکمیل ص۲۵)

نور اللہ شوستری جو فرقہ شیعہ کا ایک بڑا مجتہد عالم ہو گزرا ہے اپنے آپ کو اہل سنت بتا کر اکبر اور جہانگیر کے دور میں قاضی القضاۃ بنا رہا۔ آخر اس کے ایک خاص مسئلہ کے ظہور پر اسے ہندوستان میں قتل کر دیا گیا۔ اس کا مفصل تذکرہ کتاب فیض الآلہ فی ترجمہ نور اللہ مطبوعہ ایران میں پڑھیں۔

اسی شوستری نے یہاں تک جرأت کی ہے کہ بڑے بڑے اولیاء کرام کو اپنی کتاب مجالس المومنین میں شیعہ کے رجال میں درج کیا ہے تاکہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عوام سمجھیں کہ جب ایسے اولیاء کرام شیعہ مذہب رکھتے تھے تو ہم کیوں نہ یہ مسلک اختیار کریں۔ یہ سب چالاکیاں اس لئے کی گئیں مسلمانوں کی اکثریت حنفی مسلک رکھتی ہے ہم ان کے مسلک میں داخل ہو کر اپنے باطل عقائد کو آسانی سے پھیلا سکیں۔ اب اس دور کا ایک کرشمہ ملاحظہ فرمائیں۔

جعلی حنفیّت کا ایک کرشمہ

حضرت سیدنا ایوب علیہ السلام ایک شدید مرض میں مبتلا ہو گئے تھے۔ قرآن مجید میں ہے کہ انہوں نے رفع تکلیف کے لئے اپنے رب سے یوں دعا کی :۔

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ہ

اے اللہ مجھے ایک سخت تکلیف پہنچ گئی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

اب اگر آپ کو کوئی یوں کہہ دے کہ قرآن کی یہ بات سراسر غلط ہے بلکہ حضرت سیّدنا ایّوب علیہ السّلام نے تو ایک اور مقدس ہستی کو جو آپ کے صدہا سال بعد پیدا ہونے والی تھی اس کو پکارا تھا۔ آپ اپنی عقل میں جہاں تک کر بتلا سکتے ہیں کہ اس کہنے والے انسان کو اسلام میں رہنے کی اجازت مل سکتی ہے؟ تمام مسلمانوں کی ضمیریں متفق ہو کر فتوے دیں گی کہ ہرگز نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اب آپ ذرا اپنی غیرتِ عقیدت کو قابو میں کر لیں، میں آپ سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر کوئی ظالم انسان آپ کو یوں کہہ دے کہ یہ کہنے والے حضرت امام ابو حنیفہؒ ہیں تو کیا احناف کی دنیا میں زلزلہ نہیں آجائے گا؟ المعاذ، المعاذ، المعاذ، پھر اگر اس ظالم کو عالم دین بھی سمجھا جائے تو دین پرزے پرزے نہیں ہو جائے گا؟ اب اس قیامت خیز ظلم کا ثبوت پڑھیئے۔ کسی غالی ملحد نے حضرت امام اعظمؒ کو بدنام کرنے کے لئے عربی میں ایک قصیدہ لکھا ہے جس کا نام قصیدۃ النعمان ہے یہ قصیدہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے آپؐ کی تعریف میں لکھا گیا ہے۔ ایک شعر میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں خطاب کرتا ہے۔ ؎

دعاك ایوب لضر مسه　　　فازیل عنه الضر حین دعاك

(ترجمہ) یا رسول اللہ۔ صلی اللہ علیہ وسلم) جب حضرت ایوب علیہ السلام کو تکلیف پہنچی تھی تو انہوں نے رفع تکلیف کے لئے آپ کو پکارا تھا۔ آپ کو پکارتے ہی ان کی تکلیف دور ہو گئی۔

اور قصیدہ کے اختتام میں لکھتا ہے ؎

انا طامع بالجود منك ولم یکن　　　لابی حنیفة فی الانام سواك

(ترجمہ) میں آپ سے آپ کی کرم نوازیوں کی طمع رکھتا ہوں۔ کیوں کہ اس جہان میں ابو حنیفہؒ کے لئے آپ کے سوا کوئی نہیں۔

آپ کی عقل گوارا کر سکتی ہے کہ اس قصیدہ کے بنانے والے واقعی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام اعظمؒ ہیں کیا وہ قرآنی آیت کی اس طرح تحریف کر سکتے ہیں۔ جس سے اسلام کی بنیاد ختم ہو جائے۔ اب اس دور کے ایک حنفی عالم کی جرأت ملاحظہ فرمایئے کہ اپنی جعلی حنفیت کے ایک بنیادی عقیدے کو اس قصیدے سے امام اعظمؒ کا عقیدہ ثابت کر رہا ہے۔ مولوی محمد عمر اچھروی اپنی کتاب مقیاس حنفیت میں لکھتے ہیں :۔

قصیدۃ النعمان مصنفہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

واذا سمعت فعنك قولاً طيباً   واذا نظرت فما ارى الاك

حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں جب میں کوئی بات سنتا ہوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ کی ہی طرف سے کلام پاک سنائی دیتی ہے اور جب میں دیکھتا ہوں ہر سو تو آپ کے سوا مجھے کچھ نظر نہیں آتا) آگے لکھتے ہیں۔

اے حنفی بننے کا دعویٰ کرنے والو! یہ ہے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان اور عقیدہ۔ اب فرمایئے کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو بھی مشرک کہو گے۔ اس عقیدے کو سننے کے بعد اگر تم نے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے سانچے میں اپنے عقیدے کو نہ ڈھالا تو تم حنفیت کے مدعی جھوٹے ہو۔ یا امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا اتباع کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حاضر و ناظر ہونا تسلیم کر لو (مقیاس حنفیت ص ۲۸۵ مطبوعہ لاہور تیسرا ایڈیشن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اب دیکھئے کتنی قیامت خیز جرأت ہے کہ ایسے عقیدے کو امام اعظمؒ کی طرف منسوب کرتا جسے ایک ادنیٰ مسلمان بھی گوارا نہیں کرسکتا اور پھر اپنے غلط عقیدے کو امام اعظمؒ کا عقیدہ بتلانا تاکہ عوام حنفی ایسا ثبوت دیکھ کر سمجھ لیں کہ جب ہمارا امام ایسا عقیدہ رکھتا تو ہم کیوں نہ ایسا عقیدہ رکھیں۔ اب آپ اس مسلک حنفیت پہ ماتم کریں کہ اس دور میں ایسے ظالم انسان دین کے عالم کہلاتے ہیں۔ اسلام کے عقائد تو اصولیات سے ہیں جس کی بنیادیں نصوص قطعیہ پہ رکھی گئی ہیں۔ لیکن ظلم دیکھو آج ان مسلّم اصولوں پہ معرکے قائم کئے جاتے ہیں۔ عقیدۂ توحید جو انسانی فطرت کی بنیادی اینٹ ہے اس پہ محاذ کھڑے کئے جاتے ہیں اور ایسی وحشی جنگیں لڑی جاتی ہیں جس میں مقام ربوبیّت پر تیر برسائے جاتے ہیں۔ ہماری اکثر آبادی حنفیّت کے دامن میں بستی ہے جنہوں نے اپنے اعمال و عقائد کی قیادت امام اعظمؒ کو دے رکھی ہے۔ یہ عاجز بھی اسی مسلک سے تعلق رکھتا ہے۔ اپنے حنفی بھائیوں کی خدمت میں حضرت امام اعظمؒ کے معتبر اقوال سے چند ایسے عقائد درج کرتا ہوں جن سے آج کل عوام کے قلوب مجروح کئے جارہے ہیں۔ لکھنے سے مقصود یہی ہے کہ شاید کسی مجروح قلب پہ یہ مرہم کا کام دے سکیں اور میرے لئے نجاتِ اُخروی کا سبب بن جائے۔ اس رسالے میں مضامین کو بے ترتیب بکھیر دیا ہے کہ موسم خزاں میں بکھرے ہوئے پھول بھی بڑا زیب دیتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علم غیب میں امام اعظمؒ کا عقیدہ

علامہ نسفیؒ تفسیر مدارک میں لکھتے ہیں حضرت امام اعظمؒ کے زمانے میں ایک دفعہ خلیفہ منصور نے خواب میں ملک الموت کی زیارت کی اور ان سے پوچھا کہ میرے مرنے میں کتنی مدت باقی ہے؟ ملک الموت نے پانچ انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔ خلیفہ منصور جب خواب سے بیدار ہوا۔ تو اس نے اس خواب کی تعبیر علماء تعبیر سے پوچھی۔ کسی نے پانچ برس بتلائی اور کسی نے پانچ ماہ یا پانچ دن بتلائی آخر اس نے امام اعظمؒ سے پوچھا کہ ان پانچ انگلیوں سے کتنی مدت کی طرف اشارہ ہے۔

آپ نے فرمایا:۔

ھو اشارۃ الی ھذہ الآیۃ فان ھذہ العلوم الخمسۃ لا یعلمھا الا اللہ ۔

یہ اُس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں ہے کہ ان پانچ چیزوں کا علم اللہ تعالےٰ کے سوا کسی مخلوق کو نہیں ہے۔

تفسیر مدارک صفحہ ۲۱۹ ج ۳

وہ آیت یہ ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ وَمَا

بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحم میں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔

سُبحان اللہ! آپ نے کتنی بہترین تعبیر دی ہے۔ اس عقیدے کی تائید اب صحیح حدیث سے سنیئے جسے امام اعظمؒ اپنی سند کے ساتھ روایت کر رہے ہیں وہ ایک مشہور طویل حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام نے انسانی شکل میں حاضر ہو کر آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے بنیادی اُصول پُوچھے اس میں ایک یہ بھی سوال کیا :۔

اخبرنی عن الساعة متٰی ھی قال ما المسئول عنھا باعلم من السائل ولکن لھا اشراط فھی من الخمس التی استاثر اللہ بھا فقال ان اللہ عندہٗ علم الساعة وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ

جبریلؑ نے عرض کیا مجھے قیامت کے بارے میں خبر دیجئے کہ وہ کب آئے گی؟ آپؐ نے فرمایا جس سے سوال کیا گیا ہے وہ اس بارے میں سائل سے زیادہ نہیں جانتا ہاں اس کی علامات بتلائی گئی ہیں اور یہ قیامت کا علم ان علوم میں سے ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات کے لئے مخصوص کئے ہیں پھر آپؐ نے یہی آیت پڑھی جس کا ذکر اوپر گذر چکا ہے۔ جبریلؑ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علیم خبیر قال صدقت۔ | کہا واقعی آپؐ سچ فرماتے ہیں۔

(جامع مسانید الامام الاعظمؒ مطبوعہ دکن ص۱۷۲ ج ا) (عقود الجواہر المنیفہ فی ادلۃ مذہب الامام ابی حنیفہ ص۱۹ ج ا)

ان دو عبارتوں سے چند فوائد حاصل ہوئے کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کے جواب میں کہ قیامت کا علم اللہ تعالےٰ کے سوا کسی کو نہیں ہے اس پر یہی آیت استشہاداً تلاوت فرمائی حضرت جبریلؑ نے آپؐ کا یہ جواب سن کر اس پر تصدیقاً صدقت کہا اس سے معلوم ہوا کہ حضرت جبریلؑ کا بھی علم غیب میں یہی عقیدہ ہے۔ خلیفہ منصور کے جواب میں حضرت عزرائیلؑ نے بھی باقی عمر بتانے میں اسی آیت کی طرف اشارہ کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ حضرت عزرائیلؑ کا بھی یہی عقیدہ ہے پھر حضرت امام اعظمؒ کا خواب کی تعبیر میں اسی آیت سے تعبیر دینا دلالت کرتا ہے کہ علم غیب میں آپ کا بھی یہی عقیدہ ہے۔ حضرت امام اعظمؒ اس حدیث کے اخیر میں جس میں حضرت جبرئیلؑ کا سوال کرنا مذکور ہے یہ الفاظ نقل کرتے ہیں کہ جب حضرت جبرئیلؑ تمام سوال پوچھ کر چلے گئے تو آپؐ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا:۔

هذا جبريل اتاكم يعلمكم معالم دينكم | یہ جبرئیلؑ تھے۔ اس لئے آئے تھے کہ سائل بن کر تمہیں دین کے اصول سمجھائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیکھئے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سوالوں کو دین کے اصول فرمایا۔ اس میں قیامت کے غیب کے بارے میں بھی سوال تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ علم غیب کا عقیدہ اسلام کے اصولوں میں سے ایک اہم اصول ہے۔ اور یہ حدیث صحت کے لحاظ سے ایسی معتبر ہے کہ صحاح ستہ کی پانچ کتابوں میں مذکور ہے۔

اسی طرح حضرت امام اعظمؒ اپنی سند کے ساتھ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا جو مُردہ قبر میں منکر نکیر کے سوال کا ٹھیک جواب نہیں دیتا تو اُسے اس شدت سے مارا جاتا ہے کہ :-

یسمعہ کل شیء الا الثقلین الانس والجن۔	اس کے عذاب کو سوائے انسانوں اور جنوں کے ہر چیز سُنتی ہے۔

(جامع المسانید امام الاعظم مطبوعہ دکن ج۱ ص۸۱)

اب دیکھئے اولیاء کرام بھی انسانوں میں داخل ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ امام اعظمؒ کا عقیدہ ہے کہ اولیاء کرام بھی قبر کا عذاب نہیں سُن سکتے اب علم غیب میں صحابہ کرامؓ کا عقیدہ حضرت امام اعظمؒ کی صحیح حدیث سے سُنیئے۔ حضرت امام اعظمؒ اپنی صحیح سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں :-

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعلمنا الاستخارۃ	آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی دعا اس طرح تعلیم فرماتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فی الامور کما یعلمنا احدنا السورۃ من القرآن۔ جس طرح ہم میں سے کسی کو قرآن مجید کی سورۃ تعلیم فرماتے تھے۔

دیکھئے استخارہ کی دعا آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک کس قدر اہمیت رکھتی ہے۔ اس استخارہ کی دعا میں یہ الفاظ بھی ہیں فانک تعلم ولا اعلم وتقدر ولا اقدر وانت علام الغیوب۔

(ترجمہ) اے اللہ! اس کام کے انجام کو صرف تو ہی جانتا ہے میں نہیں جانتا اور اس کے پورا ہونے پر تو ہی قدرت رکھتا ہے میں اس پر قدرت نہیں رکھتا تو ہی تمام غیبوں کا جاننے والا ہے۔ (عقود الجواہر المنیفہ فی ادلۃ مذاہب ابی حنیفہؒ ص۹۵ج ا) اب دیکھئے یہی استخارہ کی دعا حضرت ابوبکر صدیقؓ بھی پڑھتے تھے اور مشکل کاموں میں حضرت علیؓ بھی استخارہ کرتے تھے اس سے معلوم ہوا کہ تمام صحابہؓ کا عقیدہ یہی تھا کہ آئندہ امور کے نتائج سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور یہی عقیدہ حضرت امام اعظمؒ کا ہے کہ اپنی صحیح سند سے اس حدیث کو روایت کر رہے ہیں۔

حضرت امام اعظمؒ کا قبروں کی امداد سے روکنا

کتاب الغرائب فی تحقیق المذاہب میں لکھا ہے کہ حضرت امام اعظمؒ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ صالحین کی قبروں پر جا کر ان سے خطاب اور کلام کرتا ہے اور ان سے کہتا ہے اے قبر والو! تمہیں کچھ خبر ہے کہ میں تمہارے پاس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آتا ہوں اور تمہیں کئی مہینوں سے پکار رہا ہوں میرا تم سے یہی سوال ہے کہ تم میرے لئے دعا کرو۔ کیا تم میری پکار سُن رہے ہو یا نہیں۔ حضرت امام اعظمؒ نے اس شخص کی یہ حالت دیکھ کر فرمایا۔

هل اجابوا لك قال لا فقال سحقا لك و تربت يداك كيف تكلم اجسادًا لا يستطيعون جوابًا وّ لا يملكون شيئًا ولا يسمعون صوتًا وقرأ وما انت بمسمع من في القبور۔ (صيانة الانسان مطبع احمدی ۱۳۰۲ھ ص ۱۴۷)	کیا ان قبر والوں نے تجھے کچھ جواب دیا ہے؟ اس نے کہا نہیں۔ پس آپ نے فرمایا پھٹکار پڑے تجھ پر اور تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تو ایسے جسدوں سے کلام کرتا ہے جو جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ وہ کسی چیز پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ وہ آواز سُن سکتے ہیں اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی اے میرے نبی! آپ ان کو نہیں سُنا سکتے جو قبروں میں موجود ہیں۔

دیکھئے حضرت امام اعظمؒ نے کس طرح اُسے قبروں کی امداد سے روکا اور ساتھ ہی اس پر مدلل جواب دیا کہ یہ مُردے نہ جواب کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ کسی کی حاجت روائی کر سکتے ہیں اور نہ یہ مُردے کسی کی پکار سُن سکتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ امام اعظمؒ کا اس مسئلہ میں یہی عقیدہ اور مسلک ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس مسئلہ کی مکمل بحث کے لئے عینی شرح ہدایہ۔ کتاب کفایہ، نہر الفائق شرح مقاصد، ابکار الافکار، فتح القدیر شرح ہدایہ۔ شرح مواقف، فصول فی علم الاصول، نظم الدلائل، عنایہ دیکھیں آپ کو ان کتابوں سے اس مسئلہ کے بارے میں حضرت امام اعظمؒ کا مسلک واضح ہو جائے گا۔

مردوں کے حق میں یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ ہماری پکار سنتے ہیں، اور ہماری حاجتیں پوری کرنے پر قدرت رکھتے ہیں اور انہیں ہمارے حالات کی خبر ہوتی ہے۔ شرح مواقف میں لکھا ہے کہ ایسا عقیدہ معتزلہ کے صالحیہ فرقے کا ہے۔

الصالحیہ اصحاب الصالحی ومذهبهم انهم جوزوا قيام العلم والقدرة والارادة والسمع والبصر بالميت۔ (صيانة الانسان ص۱۴۷)

فرقہ صالحیہ جو صالحی معتزلی کی طرف منسوب ہے ان کا مذہب ہے کہ مردہ علم اور قدرت اور ارادت اور سننے اور دیکھنے کی قوت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ پر کسی کا حق ثابت کر کے بات منوانا

بعض لوگوں کا عقیدہ ہے کہ اولیاء کرام اللہ تعالیٰ پہ حق رکھتے ہیں جو بات چاہیں منوا سکتے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کو اُن کا واسطہ دیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس واسطہ کو ہٹا نہیں سکتے۔ امام اعظمؒ اُن کے رد میں فرماتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نقل ابوالحسن القدوری	علامہ ابوالحسن قدوری امام اعظمؒ کا قول
فی شرح کتاب الکرخی	نقل کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کسی
قال بشر بن الولید سمعت	کو لائق نہیں ہے کہ اللہ تعالےٰ کو
ابا یوسف یقول قال	کسی مخلوق کا واسطہ دے کر پکارا جائے
ابوحنیفۃ لاینبغی لاحد	اور میں پسند نہیں کرتا کہ کوئی ایسا کہے
ان یدعوا اللہ الا بہ و	کہ فلاں کے حق کے ذریعے میری
اکرہ ان یقول بحق فلان	دعا پوری کر۔ شرح تنویر میں ہے کہ
وفی شرح التنویر وعللوا	اس کی وجہ یہ ہے کہ خالق پر کسی
ذالک لانہ لاحق للمخلوق علی الخالق۔	مخلوق کا جبریہ حق نہیں ہے۔

(الاشفیۃ الرحمانیہ مطبوعہ مصر ص۱۰۱)

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کوئی زبردستی بات نہیں منوا سکتا اور نہ وہ کسی کے کہنے سے مجبور ہو جاتا ہے۔ جو کام کرتا ہے اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے۔ تمام مخلوق کی مرضی اس کے تابع ہے اور اس کی مرضی کسی کے تابع نہیں۔ بعض دعاؤں میں جو بحق فلاں آیا ہے محققین نے اس کے معنے بحرمت فلاں کئے ہیں۔ لفظ بحق فلاں چوں کہ موہم الی الشرک تھا۔ حضرت امام اعظمؒ نے سداً للباب اس سے منع کر دیا ہے تاکہ وسیلہ جبریہ کی نفی ہو جائے۔ دوسرا نفس وسیلہ ہیں اگر وسیلہ جبریہ کا قائل نہ ہو تو وہ جائز ہے اور لفظ بحرمۃ فلاں کو محبت اولیاء پر اور محبت اولیاء

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کو عمل صالح پر محمول کر کے بعض محققین نے اس میں جواز کی صورت نکالی ہے اور یہی اعتدال کی راہ ہے۔

آخرت میں استعانتِ الٰہی کے دو واقعے

(۱) حضرت امام اعظمؒ اپنی سند کے ساتھ ایک حدیث روایت کرتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک شخص نے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ جب تمام مسلمان دوزخ سے نکل جائیں گے تو توحید والوں میں سے کوئی جہنّم میں باقی بھی بچ جائے گا یا نہیں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں ایک بڑا گنہ گار جہنّم کی وادی میں بچ رہے گا جو وہاں یاحنّان یامنّان پکارتا رہے گا حتیٰ کہ اس کی آواز کو حضرت جبریلؑ سُن لیں گے اور اس کی آواز سے تعجب کریں گے آخر جبریل علیہ السلام کی شفاعت سے اُسے باہر نکالا جائے گا۔ اللہ تعالےٰ اس گنہ گار سے پوچھیں گے کہ تو نے فلاں فلاں گناہ کیا تھا؟ وہ بندہ اقرار کرتا جائے گا کہ ہاں میں بڑا بدکار ہوں اور بڑا ہی مجرم ہوں۔

لم اقطع رجائی عنك	لیکن میں نے اپنی اُمید کو آپ کی
یارب دعوتك بالحنان	رحمت سے قطع نہیں کیا اور آپ
المنان فاخرجتنی بفضلك	کو برابر حنان منان کے نام سے پکارتا
فارحمنی برحمتك۔	رہا ہوں۔ اے میرے مہربان جس طرح

تو نے مجھے جہنّم سے نکال کر اس جگہ کھڑا کر دیا ہے۔ اسی طرح تو اپنی رحمت سے مجھے بخش دے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اے فرشتو! تم اس بات کے گواہ ہو جاؤ کہ میں نے اسے بخش دیا۔ (جامع المسانید الامام الاعظمؒ ص ۱۳۱ ج ۱ مطبوعہ دکن)

دیکھئے اللہ تعالیٰ نے اُسے یا حنان منان پکارنے کی برکت سے بخش دیا کیوں کہ یہ اس کا عقیدہ تھا کہ اس خطرناک مصیبت سے اللہ تعالیٰ کے سوا کون بچانے والا ہے اور اس کا خاتمہ توحید پر ہوا تھا۔ اس حدیث سے آپ اندازہ لگائیں توحید میں صحت عقیدہ کتنی قیمتی چیز ہے کہ جہنّم سے بڑے بڑے بدکاروں کو اس کی وجہ سے آخر نجات مل جائے گی۔

(۲) حضرت امام اعظمؒ اپنی سند کے ساتھ ایک دوسری حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب گنہ گار صحیح العقیدہ جہنّم سے نکل کر جنّت میں داخل ہوں گے تو جنتی لوگ انہیں جہنمیوں کے نام سے پکاریں گے۔ اس نام سے انہیں بڑی شرمساری اور قلبی گرانی ہو گی۔ آپؐ فرماتے ہیں:۔

فیستغیثون الی اللہ مما یسمیھم اھل الجنۃ الجھنمیین۔	تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس بارے میں فریاد کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے اس نام کا داغ دُور فرما دیں گے۔
(جامع المسانید ص ۱۳۲ ج ۱)	

دیکھئے جنت میں اولیاء اور صلحا اور انبیاء علیہم السلام موجود ہوں گے لیکن وہ چوں کہ اہل توحید تھے اپنی اس ادنیٰ تکلیف کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے درخواست کریں گے یہ ثبوت اس جہان کا ہے جہاں حق اور باطل بالکل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علیحدہ ہو جائیں گے اور تمام اختلافوں کی حقیقت کھل کر سامنے آجائے گی۔

خطبۂ نبویؐ میں استعانت باللہ کی تعلیم

حضرت امام اعظمؒ اپنی صحیح سند کے ساتھ خطبۂ نبویؐ کی روایت کرتے ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں یہ الفاظ پڑھتے تھے الحمد للہ نحمدہٗ ونستعینہٗ (ترجمہ) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں۔ ہم اس ذات کی حمد کرتے ہیں اور اس ذات سے مدد طلب کرتے ہیں (عقود الجواہر المنیفہ ص۱۴۹ ج ۱) اس خطبہ سے مقصود یہی تھا کہ حمد وثنا کے ساتھ سامعین کی عقیدۃً اصلاح ہوتی رہے اور ہر خطیب اور واعظ کا واعظ میں تبلیغی شعار بن جائے۔ لیکن یہ حالت ہے کہ تاجران وعظ اپنی تقریروں کے شروع میں تو یہی خطبہ پڑھتے ہیں لیکن تقریروں میں غیر اللہ کو حاجت روا بنانے کے دلائل پیش کرتے ہیں جیسے بعض مسلمان نماز میں تو ایاک نعبد وایاک نستعین پڑھتے ہیں لیکن سلام پھیر کر مدد کن یا معین الدین چشتیؒ کے وظائف پڑھتے ہیں۔ کیا یہ اللہ تعالیٰ سے دھوکہ بازی نہیں ہے کہ اقرار تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کرتے ہیں اور پکارتے دوسروں کو ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو پکارنے والوں کی مطلب برآری کا راز

آپ نے دیکھا ہے کہ بعض بے دین لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی

www.KitaboSunnat.com

دنیوی راحتیں دے رکھی ہیں اور بڑے بڑے بے دین لوگوں کی دعائیں بھی منظور ہو جاتی ہیں آخر اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں:۔

ان اللّٰہ تعالیٰ یقضی حاجات اعدائه استدراجاً لهم وعقوبةً لهم فیغترون به ویزدادون طغیاناً وکفراً۔
(شرح فقہ اکبر ص۹۵)

اللّٰہ تعالیٰ اپنے دشمنوں کی حاجتوں کو پورا کرتا ہے محض ان کو ڈھیل اور سزا دینے کے لئے مگر وہ لوگ اور زیادہ مغرور ہو کر سرکشی اور کفر پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

علامہ قاریؒ اس کی شرح میں فرماتے ہیں جیسے شیطان نے گمراہی پھیلانے کے لئے اللّٰہ تعالیٰ سے مہلت مانگی تھی اس کو قیامت تک اجازت مل گئی اور فرعون کو دنیا کی ہر طرح کی راحتیں میسّر تھیں اللّٰہ تعالیٰ کی اس میں یہ حکمتیں ہیں کہ جب وہ بدکاری کی حالت میں کوئی چیز مانگے گا اور اُسے وہ چیز مل جائے تو وہ سمجھنے لگے گا کہ دیکھئے اگر اللّٰہ تعالیٰ میرے ان کرتوتوں پر ناراض ہوتا تو میرا یہ مطلب پورا نہ کرتا، یا مجھے ایسے سامان نہ دیتا۔ معلوم ہوا کہ اللّٰہ تعالیٰ کے نزدیک قدر ہے۔ اس دھوکے میں پڑ کر گناہ زیادہ کرتا ہے اور مرنے کے بعد بڑے بڑے عذابوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ اسے استدراج عملی کہتے ہیں۔ دوسرا استدراج اعتقادی ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ایک بدعقیدہ انسان جب کسی پیر یا درخت کے آگے جھک کر دعا مانگتا ہے تو بعض دفعہ اس کی دعا پوری ہو جاتی ہے اس سے وہ سمجھنے لگتا ہے کہ میری حاجت اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درخت یا قبر نے پوری کر دی ہے۔ اس بات پر اس کا پختہ عقیدہ ہو جاتا ہے اب اس میں کیا راز ہے کہ درخت یا قبر نے اُن کی کس طرح حاجت روائی کر دی۔ علامہ .... اپنی مشہور کتاب مجالس الابرار میں فرماتے ہیں۔

اذا سمع احد ان قبر فلان ترياق مجرب عيل اليه فيذهب فيه ويدعو اعنه بحرقة وذلة و انكسار فيجب الله تعالى دعوته لما قام بقلبه من الذلة والانكسار لالاجل القبر فانه لودعا كذلك فى الحانة والحمامة والسرق لاجابه فيظن الجاهل ان للقبر تاثيراً فى الاجابة تلك الدعوة ولا يعلم ان الله يجيب دعوة المضطر ولو كان كافر فليس كل من اجاب الله دعاءه يكون راضياً عنه ولا محباله ولا راضياً بفعله فانه يجيب

جب کوئی بدعقیدہ سنتا ہے کہ فلاں قبر حاجت برآری میں مجرّب ہے تو اس کی طرف توجہ کرتا ہے اور اس کے پاس جا کر اس سے ذلت اور انکساری سے دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی انکساری اور عاجزی کی وجہ سے اس کی تکلیف دُور کرتا ہے۔ یہ اجابت قبر کی وجہ سے نہیں ہوتی اگر کوئی انسان ایسی حالت میں دکان یا حمام اور بازار میں بھی دعا مانگے تو اس کی دعا پوری ہو جائے گی اجابت دعا کے بعد جاہل سمجھتا ہے کہ تکلیف کے رفع کے لئے اسی قبر میں تاثیر ہے اور یہ راز نہیں سمجھتا کہ اللہ تعالیٰ حالت اضطراری اور بے کسی کی وجہ سے دُعاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دعاء البر والفاجر والکافر (مجالس الابرار م ص ۳۱) قبول کر لیتے ہیں اگرچہ پکارنے والا کافر کیوں نہ ہو اور یہ بھی نہیں ہے کہ جس کی دعا منظور کرتے ہیں اس سے راضی ہوں یا اس سے محبت کرتے ہوں یا اُس کے اس فعل سے راضی ہوں کیوں کہ اللہ تعالیٰ نیک و بد، کافر اور فاجر سب کی دعاء منظور فرماتے ہیں۔

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ تمام مشکلیں تو اللہ تعالیٰ دُور کرتے ہیں کیوں کہ تمام مخلوق کا نظام ان کے ذمہ ہے۔ خواہ کوئی بد عقیدہ انسان اللہ تعالیٰ کے اس تصرف کو غیر کی طرف نسبت کرے یا اللہ تعالیٰ کی طرف۔ اور باعثِ اجابت اس کی حالتِ اضطراری ہوتی ہے جیسے ایک اندھا معصوم بچہ کسی دوسری عورت کو ماں سمجھ کر اس کی گود میں چلا جائے اور اس کی گود میں دودھ کے لئے رو رہا ہو۔ لیکن دودھ تو ماں ہی پلائے گی اور پرورش بھی وہی کرے گی۔ یا جیسے ایک اندھا سائل کسی سخی کے مکان کے پچھلی طرف سے اپنی حاجت کے لئے روتا چلاّنا شروع کر دے۔ سخی اندر سے سُن کر باہر آئے اور اس کی مصیبت دیکھ کر اُسے کچھ دے دے۔ وہ سوچے گا یہ اندھا ہے میرے دروازے پر نہیں آیا۔ لیکن ہے تو مصیبت زدہ۔ وہ اس پر ترس کھا کر اس کی امداد کر دے گا۔ اسی طرح جب کوئی آدمی قبر یا درخت کے آگے اپنی فریاد سُناتا ہے تو اللہ تعالیٰ تو اس کی حالت کو دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ یہ سائل تو اندھا ہے کہ مجھے چھوڑ کر قبر کے آگے فریاد کر رہا ہے اب قبر والا تو اس کی امداد نہیں کر سکتا لیکن میں تو اس کی حالت سے واقف ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اس کی حالت پر ترس کھا کر اس کی مصیبت دور کر دیتے ہیں سبحان اللہ کیا شان ہے اُس کی کرم نوازی کی کہ پکارے غیروں کو اور جوش رحمتِ الٰہی کو آجائے۔ ؎

مومن و کافر کی کچھ نہیں تخصیص
ہر ایک کی بگڑی بات بنا دیتے ہیں

نذر لغیر اللہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ

حضرت امام اعظمؒ اپنی سند کے ساتھ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کرتے ہیں، آپ فرماتے ہیں:۔

لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ۔ گناہ کے کاموں میں نذر ماننا درست نہیں۔

(عقود الجواہر المنیفہ ج ۱ ص ۱۹۱)

اب اس کی تشریح ائمہ احناف کی کتابوں سے سنیئے جس میں اس دور کے گور پرست گرفتار ہیں۔ بحر الرائق شرح کنز الدقائق جو فقہ احناف کی ایک معتبر اور مستند کتاب ہے اس میں لکھا ہے:۔

وما النذر الذی ینذره	عوام لوگوں کی نذریں جو آجکل مشاہدے
اکثر العوام ما هو مشاهد	میں آرہی ہیں جیسے کسی کا کوئی گم ہو جائے
کان یکون لانسان غائب	یا بیمار ہو جائے یا اسے کوئی سخت مشکل
او مریض او له حاجة	پیش آجائے وہ بزرگوں کے مزار پر
ضروریة فیاتی فی بعض	جا کر قبر کا غلاف سر پر رکھ کر صاحب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مزارات الصلحاء فجعل
سترة على رأسه ويقول
يا سيدي فلان ان رد
غائبي او عوفي مريضي او
قضيت حاجتي فلك من
الذهب كذا او من الفضة
كذا ومن الطعام كذا او
من الماء كذا او من الشمع
كذا ومن الزيت كذا
فهذا النذر باطل بالاجماع
لوجوه منها انه نذر للمخلوق
والنذر للمخلوق لا يجوز
لانه عبادة والعبادة لا
تكون لمخلوق ومنها ان
المنذور له ميت والميت
لا يملك ومنها ان ظن ان
الميت يتصرف في الامور
دون الله واعتقاده بـه
ذلك كفر۔

مزار کو پکارے کہ اے میرے سردار
اگر وہ میرا گم شدہ واپس آجائے یا
میرے بیمار کو شفا ہو جائے یا میری فلاں
مشکل دُور ہو جائے تو میں آپ کے نام
پر اس قدر سونا چاندی یا کھانا یا پانی یا
روشنی کے لئے تیل وغیرہ دُوں گا۔ پس یہ
منّت تمام علماء کے اتفاق سے حرام ہے
اس کی حرمت کی چند وجوہات ہیں ایک
یہ ہے کہ وہ مخلوق کی نذر ہے اور نذر
مخلوق کے لئے جائز نہیں ہوتی کیوں کہ
نذر عبادت ہے اور عبادت مخلوق
کے لئے جائز نہیں ہوتی دوسری
وجہ یہ ہے کہ جس کے نام کی منّت
مانی گئی ہے وہ فوت شدہ ولی ہے
مرنے کے بعد کسی کو کچھ اختیار نہیں
ہوتا تیسری وجہ یہ ہے کہ اگر فوت شدہ
ولی کو اللہ کے کاموں میں تصرف کرنے
والا سمجھتا ہے تو ایسا اعتقاد رکھنا
کفر ہے (مائۃ مسائل ص۸۴)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

درگاہ بے نیاز میں اے درد کیا نہیں
دستِ سوال جانبِ خالق اُٹھا کے دیکھ

یہ ایسی معتبر اور مستند تحقیق ہے کہ فقہ کی اکثر بڑی بڑی کتابوں میں مذکور ہے اس تحقیق کے بعد کیا مسلکِ احناف اجازت دیتا ہے کہ ایسی نذروں کو جائز کہا جائے اور اس کی آمد شدہ نیازوں کو حلال سمجھا جائے لیکن اس دور میں ہزاروں گدی نشین اس حرام آمد کے سہارے زندگی بسر کر رہے ہیں اور لاکھوں عوام اس نذر معصیت میں اپنی بد عقیدگی کی وجہ سے تباہ ہو رہے ہیں۔ پھر اس پر ظلم دیکھئے کہ یہ پیر اور مرید دونوں حنفی کہلاتے ہیں اور جو اس حرام فعل سے منع کرے اُسے بے ایمان وہابی کہتے ہیں۔

خرد کا نام جنوں رکھ دیا جنوں کا خرد
جو چاہے آپ کا حسنِ کرشمہ ساز کرے

توحید میں امام اعظمؒ سے مختلف بیانات

عقیدۂ توحید سمجھنے کی کوشش کرو حضرت امام اعظمؒ اپنی کتاب فقہ اکبر میں فرماتے ہیں ہ جب کسی انسان پر علم توحید (یعنی ذات وصفاتِ باری تعالیٰ) میں سے کسی مسئلہ پر دشواری پیش آجائے اور اس سے فیصلہ نہ ہوسکے تو اسے بارے میں اُسے یوں کہنا چاہیئے کہ جو کچھ عند اللہ صحیح اور درست ہے اس پر میرا اعتقاد ہے یہاں تک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہ جب کوئی عالم اسے مل جائے تو اس سے دریافت کرلے۔ اور یہ جائز نہیں کہ وہ اس مشکل کا تلاش کرنے میں تاخیر کرے بلکہ تلاش میں لگا رہے اور اس کو اس بارے میں توقف کرنے سے معذور نہیں سمجھا جائے گا۔ اور اگر اس نے اس بارے توقف کیا تو اس کی تکفیر کی جائے گی۔"

(البیان الازہر ترجمہ فقہ اکبر ص۲۷)

اس سے معلوم ہوا کہ ہر مسلمان پر عقائد کی ضروری باتیں سیکھنا فرض ہے۔ جب تک اس کی تکمیل نہیں کرے گا مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہے علامہ حجۃ الاسلام امام غزالیؒ اپنے رسالہ قواعد العقائد میں فرماتے ہیں:۔

ان النطق بما امروا به من	کلمہ لاالہ جس کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اسے
قول لا الہ الا اللہ محمد	صرف زبان سے کہہ لینے سے کچھ حاصل
رسول اللہ لیس لہ	نہیں ہے جب تک ہم اس ذات کی
حاصل وحصول ما لم	الوہیت اور صفات اور افعال اور
یتحققوا بما تتضمنه الكلمة	اس کے نبیؐ کی رسالت کی حقیقت نہ
من اثبات الالٰه الواحد و	معلوم کرلیں۔
صفاته وافعاله ورسالة	
نبیه من العقائد۔	(احیاء العلوم ص۳۶ ج)

اس سے معلوم ہوا کہ جب تک کلمہ کے معنے نہ سیکھے اور عقائد کی ضروری باتیں معلوم نہ کرے مسلمان نہیں ہوسکتا۔ یہ مسئلہ تعلیم الاسلام حصہ دوم ص۵ میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھی موجود ہے لیکن اس دور میں مسلمانوں کی یہ حالت ہے کہ نام تو شمس الدین (دین کا سورج) رکھتے ہیں لیکن کلمہ تک صحیح تلفظ سے پڑھنا نہیں آتا۔ جس آسمان پر ایسے سورج طلوع ہونے لگیں اس کے نیچے جو روشنی ہو اُس کو خود قیاس کر لیں ؎

نہ صورت نہ سیرت نہ خال و خط
کہ محبوب نام ش نہ ہو نہ غلط!

قولی، مالی اور بدنی عبادتیں سب اللہ کے لئے ہیں!

حضرت امام اعظمؒ اپنی سند کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب تم تشہد میں بیٹھو تو یہ پڑھا کرو۔

التحیات للہ والصلوات والطیبات، الخ	تمام تحیات اور تمام صلواتیں اور تمام طیبات اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

(عقود الجواہر المنیفہ ص۶۹ ج۱)

یہ وہ التحیات ہے جسے ہم روزانہ متعدد بار نمازوں میں پڑھتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ اس جملے کا مطلب کیا ہے۔ علامہ حسن بن علی الشرنبلانی الحنفیؒ فقہ کی مستند کتاب مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں اس کے معنی لکھتے ہیں:-

التحیات جمع تحیۃ و المراد ھنا اعز الالفاظ التی	التحیات جمع تحیہ کی ہے اس سے مراد وہ اعلیٰ الفاظ ہیں جو اللہ تعالےٰ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تدل على الملك والعظمة	کی شاہی اور عظمت پر دلالت کرتے
وكل عبادة قولية لله	ہیں اور ہر قولی عبادت اللہ تعالیٰ کے
تعالى والمراد بالصلوات	لئے ہے صلوٰت سے مراد اس
هنا العبادات البدنية	جگہ بدنی عبادت اور طیبات سے
ونحوها والطيبات العبادات	مراد مالی عبادت ہے۔
المالية لله تعالى۔	(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح ص۱۴۶)

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ زبانی عبادتیں جیسے دعا مانگنا، کسی مصیبت میں دُور یا نزدیک سے پکارنا۔ بدنی عبادتیں جیسے نماز پڑھنا روزہ رکھنا کسی قبر وغیرہ کے آگے سجدہ نہ کرنا۔ مالی عبادتیں جیسے زکوٰۃ دینا، غیراللہ کی منت نہ ماننا۔ مثلاً فلاں جانور فلاں بزرگ کے نام پر ذبح کروں گا ان سب باتوں کا ہر مسلمان کو اپنی ہر نماز میں اقرار کرنا پڑتا ہے۔ لیکن آپ نے اس دَور میں دیکھا ہے کہ بعض لوگ نماز میں تو یہ الفاظ پڑھتے ہیں لیکن التحیات کے بعد سلام پھیر کر یا شیخ عبدالقادر اغثنی یا پیر فلاں مددکن وغیرہ کے وظائف پڑھتے ہیں۔ بدنی عبادت کا یہ حال ہے کہ نماز کے مقابلے میں صلوٰۃ غوثیہ پڑھتے ہیں۔ یعنی دو گانہ پڑھ کر بغداد شریف کی طرف گیارہ قدم چلتے ہیں اور ہر ہر قدم پر شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو پکارتے ہیں۔ اور یا حضرت علیؓ کے روزے رکھتے ہیں۔ مالی عبادت کا یہ حال ہے کہ زکوٰۃ کی بجائے پیر کا چالیسواں حصہ نکالتے ہیں۔ عشر کی بجائے حضرت حقانی کا لوٹا بھر کر ڈھیری پر رکھ دیتے ہیں۔ یا ڈھیری سے ایک معیّن حصہ نکالتے ہیں۔ منّت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جو مالی عبادت ہے بزرگوں کے نام کی منت مان کر ان کے مزاروں پر جانور ذبح کرتے ہیں اور مزاروں پر رکھی ہوئی زیارت ٹیکس" کے صندوقوں میں رقمیں ڈالتے ہیں، ان کے نام کی مٹھائیاں تقسیم کرتے ہیں۔ پیروں کے چراغوں میں تیل ڈالتے ہیں، مزاروں پر غلاف چڑھاتے ہیں۔ ان افعال کے باوجود اگر آپ ان سے پوچھیں آپ کا مذہب کیا ہے؟ تو فوراً کہہ دیں گے ہم پکے حنفی اہل سنّت والجماعت ہیں اور نماز کے التحیات میں کیا پڑھتے ہیں تو جواب دیں گے التحیّات للہ والصلوٰت والطیّبات الخ اب آپ نماز کے التحیّات کے ساتھ جو عملی غداری کرتے ہیں اس کے اُخروی نتائج خود سوچ لیں۔

آپ ہی اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھو
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

حضرت امام اعظمؒ کے پُر حکمت ارشادات

اب میں آخر میں حضرت امام اعظمؒ کی چند وصیّتیں اور اقوال درج کرتا ہوں ہر حنفی کو مناسب ہے کہ ان پر عمل کر کے اپنی سچی حنفیت کا ثبوت دے۔

زنہار ازاں قوم نباشی کہ فریبند
حق را بسجودے و نبی را بہ درودے

۱۔ حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں جو صحیح حدیث ہے وہی میرا مذہب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آپ شاگردوں سے سخت تاکید فرماتے ہیں کہ میری ہر بات پر عمل نہ کریں جب تک یہ اچھی طرح دریافت نہ کرلیں کہ میں نے یہ مسئلہ کہاں سے اخذ کیا ہے۔

۲۔ آپ فرماتے ہیں واعظین علماء جنہوں نے وعظ گوئی کا پیشہ اس لئے اختیار کیا ہے کہ عوام کا مال ہڑپ کریں ان کی مثال مکڑی (ٹڈی) کی ہے جو کھیتوں کو برباد کرتی ہے۔

۳۔ آپ فرماتے ہیں سب سے زیادہ معزز اس دنیا میں پرہیزگار عالم ہے

۴۔ آپ فرماتے ہیں اگر کوئی عبادت کرتے کرتے لکڑی کی مانند ہو جائے اور یہ پرواہ نہ کرے کہ اس کے پیٹ میں حلال غذا جا رہی ہے یا حرام تو اس کی عبادت سے ذرہ بھر حصہ بھی مقبول نہیں ہے۔

۵۔ آپ فرماتے ہیں اگر تم اپنی دعاؤں میں استجابت چاہتے ہو تو کھانا تھوڑا کھاؤ، کیونکہ زیادہ کھانے سے عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

۶۔ آپ فرماتے ہیں جس نے علم دنیا کمانے کی خاطر حاصل کیا تو وہ اس کی برکت سے محروم ہو جائے گا اور علم اس کے دل میں ٹھکانا نہیں پکڑے گا اور نہ اس کا علم دوسروں کے لئے مفید ہو گا۔ جس نے علم کو صرف دین کے لئے حاصل کیا وہ اس کے دل میں جگہ بھی پکڑے گا اور ہزاروں لوگ اس کے علم سے فائدہ بھی اٹھائیں گے۔

۷۔ حضرت امام اعظمؒ سے کسی نے حضرت علیؓ اور حضرت معاویہؓ کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اختلاف کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا میں ڈرتا ہوں کہ ایسی چیز میں گفتگو کروں جس کی قیامت میں پرسش نہیں ہے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا تمہیں ایسی باتوں پر عمل کرنا چاہیئے جن کے بارے میں تمہیں دربارِ خداوندی میں جواب دینا پڑے گا۔ دیکھئے آپ نے اس سوال کا کتنا بہترین جواب دیا ہے۔ آج اس زمانے میں اس سوال پر بڑی بڑی بحثیں ہوتی ہیں۔ حنفیوں کو چاہیئے کہ حضرت امام اعظمؒ کے فیصلے پر عمل کریں۔ ورنہ خطرناک ہلاکت میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ ع

خطائے بزرگاں گرفتن خطاست

۸۔ آپ فرماتے ہیں دین کے مسائل مجھ سے اس حالت میں نہ پوچھا کریں جب کہ میں راستہ چل رہا ہوں یا لوگوں سے گفتگو کر رہا ہوں یا سویا یا لیٹا ہوں، کیوں کہ ان سب حالتوں میں انسان کی عقل جمع نہیں ہوتی۔

۹۔ آپ فرماتے ہیں اگر دین کے سچے عالم اللہ کے ولی نہیں ہیں تو پھر کوئی بھی ولی نہیں ہو سکتا۔ آپ کے اس قول سے علماء ربانی کا مقام معلوم کریں۔

۱۰۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں ہر نماز کے بعد اپنے استادوں اور شاگردوں کے لئے دعا مانگتا ہوں۔

۱۱۔ آپ فرماتے ہیں بے ریش لڑکوں کی صحبت سے بچو کیوں کہ وہ ایک بڑا فتنہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خاتمہ اور آپ کی بخشش

حضرت جعفر بن الحسنؒ ابو عمر کے شیخ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام ابو حنیفہؒ کو خواب میں دیکھا تو ان سے دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے۔ آپ نے جواب دیا مجھے بخش دیا ہے۔ میں نے کہا علم کے طفیل؟ آپ نے فرمایا علم تو عالم کے لئے ایک بڑی ذمہ داری کی چیز ہے۔ میں نے کہا پھر کس وجہ سے آپ کی بخشش ہو گئی۔ آپ نے جواب دیا لوگوں کی ان ناحق نکتہ چینیوں کے عوض جو وہ مجھ پر کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ وہ باتیں مجھ میں نہ تھیں۔ (جامع بیان العلم ص ۱۶۶ ج ۲) یعنی ان پر صبر کرنے کے اجر میں نجات ہو گئی۔

حضرت امام اعظمؒ کے یہ پُر حکمت ارشادات کتاب الاشباہ والنظائر خیرات الحسان فی سیرۃ النعمان لابن حجر مکیؒ، طبقات الکبریٰ للشعرانیؒ اور اور فتاوےٰ شامی سے نقل کئے ہیں۔ اس رسالے کے تمام حوالوں کو محقق کتابوں سے نقل کیا گیا ہے تاکہ ہر حنفی پر عقائد میں حجت ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے فضل و کرم سے اسے قبول فرمائیں اور میرے لئے نجاتِ آخرت کا سبب بنائیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ
دَائِمًا اَبَدًا اَبَدًا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تصانیف حضرت علامہ شاہ ابوالخیر اسدی

تعلیم الحیوان اس میں اہل بدعت اور حیوانوں کے عقیدے کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے۔ بدعتی خور مولویوں سے یہ حیوان بھی اچھے پڑھنے کے بعد انصاف سے بتلائیں کہ حیوان اچھے ہیں یا انسان۔

تعلیم بریلویت مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ کا صحیح مسلک اس میں بتایا گیا ہے کہ سچے بریلوی کون ہیں اور جھوٹے کون ہیں۔ دیوبندیوں اور بریلویوں کے درمیان اختلافی مسائل کو ختم کرنے کیلئے ۲۲ موضوعات پر لاجواب رسالہ ہے۔

تعزیہ نواز قوم سے خطاب بدعات محرم میں علماء شیعہ کا فتویٰ یعنی اصلاح کرنے والے مجموعہ۔ دُلدُل نکالنا تعزیہ اور امام باڑہ بنانا بدعت ہے اور محرم کے متعلق مولانا احمد رضا خاں بریلویؒ کا فتویٰ بھی درج ہے۔

شرکیہ اثرات کا حمل اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ شرک کرتے کرتے انسان کی عقل جب حاملہ ہو جاتی ہے تو پھر اس کے وجود سے کون سے اثرات جنم لیتے ہیں تاریخی شواہد اور مستند دلائل کے ساتھ فلسفۂ شرک کی تشریح کی گئی ہے۔ ایسی تحقیق آپ نے پہلے کبھی نہ سنی ہوگی۔ اس سے مستفید ہونے کی ضرور کوشش کریں۔

مکتبہ اعلیٰ محلہ سادات بیرون دہلی گیٹ ملتان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

تصانیف حضرت مولانا علامہ محمد ابوالخیر صاحب اسدی

یہ تمام رسالے زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر اپنے علاقہ میں فروخت یا مفت تقسیم کرنے والوں کے لئے خاص رعایت ہے۔ جوابی خط بھیج کر معلومات حاصل کریں

میراث میں عدل	۲/۲۵
مدنی نماز	۲/۲۵
گنج الوزارت، لاجواب نظمیں	۱/۵۰
سلب الایمان	۲/۲۵
تحریف الاذان	۲/۲۵
دینی اداروں کے چندے	۱/-
تفہیم النبوۃ	۱/-
اسلام میں شادی کی اہمیت	۲/۵۰
شادی کی جاہلانہ رسمیں	۲/۲۵
نیوتہ بازی اور اس کا شرعی حکم	۱/۱۲
ہیجڑوں کا پیشہ اور اس کا شرعی حکم	-/۷۵
رقص و سرود	۱/۷۵
مسخ الاشکال	۱/۷۵
تعزیہ نواز قوم سے خطاب	-/۳۵
نسیم الحدیث	-/۵۰
پال کا جانور اور قربانی	-/۵۰
چشمہ حقانیؒ	-/۷۵
کیمونزم اور مذہب	-/۶۰
سوشلسٹ علماء کا کردار	۲/۲۰
سوشلزم کے ملحدانہ عزائم	۱/۱۰
اسلام کے خلاف روس کی دریدہ دہنی	۱/-
شرکیہ اشرات کا حمل	۳/۴۰
شجرۃ التوحید	۲/۲۵
ناسوتی فرشتے	۱/۲۵
تعلیم امام اعظمؒ	۱/۶۰
تعلیم الحیوان	۱/۶۰
تعلیم بریلویت	۱/۱۲
برزخی حیات کا دنیا سے تعلق	۱/۷۵
کھیل تماشوں کے وحشی ڈرامے	۱/۲۰
معاشرے کے کالے چور	۱/۷۰
اصلی گیارہویں شریف	۱/۱۲
مُلاجی کا مردہ ٹیکس	۱/۶۰
قرآن میں حکومت کا انتخاب	-/۷۰
عصمت کا کفن	-/۲۵
تعمیرِ اخلاق	-/۱۰

ڈاک خرچہ ایک رسالہ ۲۰ پیسے دو پر ۳۰ پیسے

منگوانے کا پتہ

مکتبہ اعلیٰ تھلہ سادات بیرون دہلی گیٹ ملتان شہر